R.N.I.No.APURD/2013/54302

حیدرآباد

ہفتہ روزہ

فلکنما نیوز

FALAKNUMA NEWS

Urdu Weekly
Hyderabad.

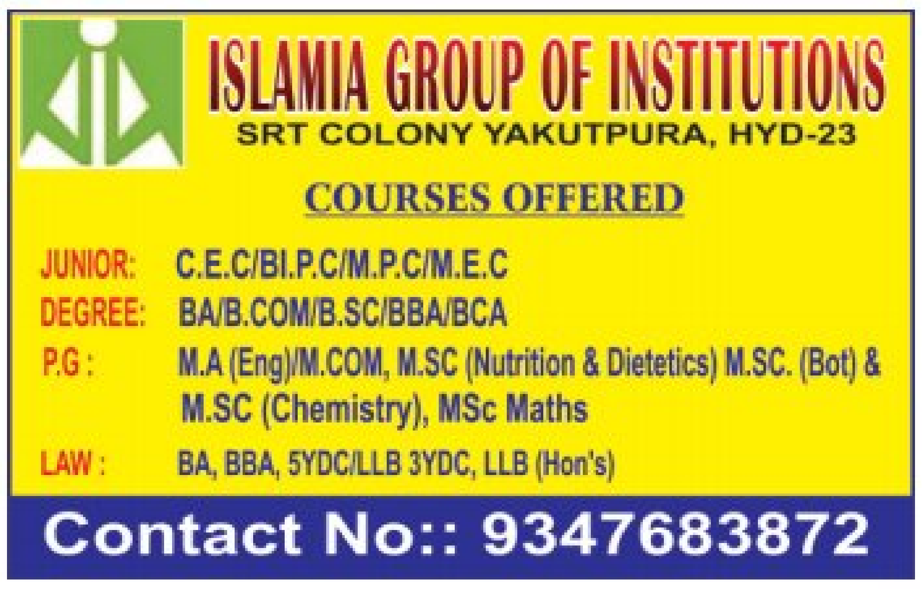

۷/ اپریل ۲۰۲۵ء DATE:07-04-2025 جلد(13) شمارہ(13) قیمت ایک روپیہ صفحات(4)

وقف ترمیمی بل کی منظوری ملک کی تاریخ کا سیاہ دن' دغابازوں کی تجارتی اشیاء کا بائیکاٹ کریں

جائیدادوں کو فوری نشانہ بنانا شروع کرنے سے بی جے پی کے عزائم آشکار، اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ سے اظہار تشکر۔ یونائیٹڈ مسلم فورم کا بیان

حیدرآباد۔ یونائیٹڈ مسلم فورم نے پارلیمنٹ میں وقف ترمیمی بل کی منظوری کو ملک کی تاریخ کا سیاہ دن قرار دیا۔ وقف بل کے طریقہ کار کی عدم تکمیل کے باوجود وقف جائیدادوں پر دعوے شروع کردینے سے بی جے پی پوری طرح ا?شکار ہوچکی ہے۔اس کیلئے ملت اسلامیہ کو ٹھوس اقدام کے پہل کی ضرورت ہے۔کل ہند مسلم پرسنل لاء ؁ بورڈ کے فیصلوں کے تابع مسلمانان ہند مستقبل کے لائحہ عمل کو طے کریں گے۔جنہوں نے اس کٹھن مراحل میں ساتھ دیا ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دوست نماء ؁ دشمنوں کے بارے میں سخت موقف اختیار کریں گے۔فورم کے ذمہ داران مولانا مفتی سید صادق محی الدین فہیم (صدر)، مولانا سید شاہ علی اکبر نظام الدین حسینی صابری، مولانا سید شاہ حسن ابراہیم حسینی قادری سجاد پاشاہ، مولانا شاہ محمد جمال الرحمن مفتاحی، مولانا محمد حسام الدین ثانی جعفر پاشاہ، جناب ضیاالدین نیئر، جناب سید منیر الدین احمد مختار (جنرل سکریٹری)، مولانا سید شاہ ظہیرالدین علی صوفی قادری، مولانا سید شاہ فضل اللہ قادری الموسوی، مولانا محمد شفیق عالم خان جامعی، مولانا سید مسعود حسین مجتہدی، مولانا مفتی محمد عظیم الدین انصاری، مولانا سید احمد الحسینی سعید قادری، مولانا سید تقی رضا عابدی، مولانا ابوطالب اخباری، مولانا میر فراست علی شطاری ایڈوکیٹ جناب ایم اے ماجد، مولانا ظفر احمد جمیل حسامی، مولانا سید وصی اللہ قادری نظام پاشاہ، مولانا مکرم پاشاہ قاری تخت نشین، مولانا مفتی معراج الدین علی ابرار، مولانا عبدالغفار خان سلامی، جناب بادشاہ محی الدین، ڈاکٹر مشتاق، ڈاکٹر نظام الدین، جناب شفیع الدین ایڈوکیٹ، جناب ضیاء ؁ الدین ا?رکیٹکٹ، مولانا سید شیخن احمد قادری شطاری کامل پاشاہ، مولانا سید قطب الدین حسینی صابری، مولانا زین العابدین انصاری، جناب نعیم صوفی نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اور اس کی حلیف جماعتوں نے وقف بل کی منظوری کے ذریعہ مسلمانوں کو دوسرے درجہ کا شہری بنانے کی کوشش کی ہے۔ حکمران جماعت جہاں اس بل کو عام مسلمانوں کی بھلائی کے حق میں قرار دیتی ہے، وہیں اس جماعت کے گیارہ سالہ اقتدار میں مسلمانوں پر مظالم کسی نہ کسی بہانے ان کو نشانہ بنانے پر اور مسلمانوں کے بے شمار گھروں، مساجد، خانقاہوں، درگاہوں، قبرستانوں و دیگر املاک پر بلڈوزر چلانے کے واقعات حتیٰ کہ عدالت کے احکام کے باوجود بی جے پی اقتدار والی ریاستوں میں بلڈوزر راج اس بات کا ثبوت ہے کہ مسلمانوں کی بھلائی کے دعوے جھوٹے ہیں۔اس بل پر پارلیمنٹ میں مباحث کے دوران حکمران جماعت کے ارکان نے جھوٹے دعووں اور غلط بیانوں کے ذریعہ جمہوریت کی پاسبان پارلیمنٹ کو گمراہ کیا ہے۔عددی طاقت اور اکثریت کے بل بوتے پر ملک کی سب سے بڑی اقلیت کو حاشیہ پر لگادیا ہے۔ ابھی بل کی منظوری صدر جمہوریہ کی توثیق اور گزٹ اعلامیہ کی اشاعت کے تابع ہے لیکن بی جے پی اقتدار والی ریاستوں اتر پردیش، گجرات، اتراکھنڈ، ا?سام سے جو اطلاعات مل رہی ہیں ان کے مطابق بے شمار اوقافی املاک پر سرکاری دعوے شروع ہوچکے ہیں حالانکہ ابھی قانون مکمل نہیں ہوا ہے۔یونائیٹڈ مسلم فورم نے اپوزیشن کے تمام ارکان پارلیمنٹ کا شکریہ ادا کیا، جنہوں نے دستوری، قانونی و دیگر نوعیت کے دلائل کے ذریعہ اس بل کی مخالفت کی. اپوزیشن کے ارکان پارلیمنٹ جن میں غیر مسلم ارکان کی کثیر تعداد نے جس شدت کے ذریعہ بل کے خلاف موقف اختیار کا وہ قابل ستائش ہے۔ا?ر ایس ایس کی شاخ مسلم راشٹریہ منچ و دیگر کے زیر اثر چند نام نہاد مسلمانوں کو بل کی تائید میں پیش کر کے حکومت اور ان کا گودی میڈیا یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ مسلمان بل کے حق میں ہیں۔ جب مسلمانوں سے بی جے پی کو اتنی ہمدردی ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ ان کی پارٹی میں 20 فیصدی ا?بادی رکھنے والے مسلم طبقہ کا ایک رکن بھی پارلیمنٹ میں نہیں ہے۔ اسلامی ملک ملیشیاء ؁ میں صرف 7 فیصد تامل ا?بادی کیلئے وفاقی حکومت میں اس طبقہ کے 4 وزراء ؁ ہیں اور اس کے علاوہ صوبائی حکومتوں میں انہیں علحدہ نمائندگی فراہم کی گئی ہے۔وقف ترمیمی بل کی تائید کرنے والوں کی مسلمانیت مشتبہ ہے۔سماج کو ان کے بارے میں غور کرنا ہوگا۔ جنتا دل یو اور تلگودیشم کی بل کو تائید پر فورم نے کہا کہ عوام تلگودیشم و دیگر غدار حلیف جماعتوں کو سبق سکھائیں ان کی تجارتی اشیاء ؁ کا بائیکاٹ کریں۔صدر تلگودیشم و چیف منسٹر ا?ندھراپردیش چندرابابو نائیڈو جو اپنے محسن و خسر ا?نجہانی این ٹی راما راؤ کے نہیں ہوسکے تھے، ان کی پیٹھ میں خنجر گھونپنے والے نائیڈو سے مسلمانوں کو کوئی امید نہیں رکھنی چاہیے۔نائیڈو فیملی کے مختلف تجارتی پراڈکٹس ہیریٹیج فوڈ اور ا?ندھراپردیش کی وجئے ڈیری و دیگر مصنوعات کا تلنگانہ و ا?ندھراپردیش کے عوام سے بائیکاٹ کی فورم نے اپیل کی. یونائیٹڈ مسلم فورم نے تلگودیشم سے وابستہ مسلمان و دیگر سیکولر قائدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے ضمیر کی ا?واز کو ٹٹولیں اور نقلی سیکولر نائیڈو کے مایا جال سے باہر ا?جائیں۔فورم نے وقف بل سے ہونے والے نقصانات سے عام شہریوں کو واقف کروانے عوامی بیداری شعور کے مختلف پروگرامس منظم کرنے کی کوششوں کا ا?غاز کردیا ہے۔

اندراماں ہاوزنگ مکانات کی تعمیر کا عنقریب آغاز: سرینواس ریڈی

حیدرآباد ۔ وزیر مال پی سرینواس ریڈی نے کہا کہ تلنگانہ عوام کے لئے حکومت کی جانب سے سری رام نومی کے بعد ایک اور خوشخبری کا اعلان کیا جائے گا۔ کانگریس پارٹی نے عوام سے جو انتخابی وعدے کئے اُن پر مرحلہ وار عمل ا?وری کی جارہی ہے۔ ا?وری کے سلسلہ میں ضلع کلکٹرس کو اندراماں ہاو ?زنگ اسکیم پر عمل ہدایات جاری کی گئیں۔ وزیر مال نے کہا کہ سری رام نومی کے بعد اندراماں ہاو ?زنگ کے استفادہ کنندگان کو مکانات کی تعمیر کے لئے امدادی رقم جاری کی جائے گی۔ اُنھوں نے کہا کہ اندراماں ہاو ?زنگ مکانات کی تعمیر کا سری رام نومی کے بعد ا?غاز ہوگا۔ اُنھوں نے کہا کہ کانگریس حکومت کسانوں کی ہر ممکن ترقی اور فلاح کے حق میں ہے۔وزیر مال نے کہا کہ اگر عہدیداروں کی جانب سے اسکیمات پر عمل ا?وری میں کوتاہی کی جاتی ہے تو اُن کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اُنھوں نے کہا کہ کسانوں سے دھان کی خریدی کے معاملہ میں ضلع کلکٹرس کو واضح احکامات جاری کئے گئے ہیں۔قرض معافی کے تحت 20609 کروڑ جاری کئے گئے اور حکومت نے وعدے کے مطابق 2 لاکھ تک قرض معاف کیا ہے۔

خواجہ بلال احمد کو آل انڈیا کانگریس کی جانب سے انچارج مینارٹی ڈپارٹمنٹ جموں وکشمیر مقرر کئے جانے پر اے ٹی آر نیوز چیرمین محمد اطہر رحیم نے مبارک باد دی

Scanned with OKEN Scanner

ہفتہ روزہ
فلکنما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

جنوبی کوریا: یون سک کے مواخذے کا فیصلہ برقرار

جنوبی کوریا کی آئینی عدالت نے گزشتہ دسمبر میں مارشل لا کے اعلان پر یون سک یول کے مواخذے کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ اس حکم سے نئے انتخابات کی راہ ہموار ہوگئی ہے، جن کا انعقاد اگلے 60 دنوں میں ہونا چاہیے۔ جنوبی کوریا کی آئینی عدالت نے جمعہ کو سابق صدر یون سک یول کے مواخذے کی کارروائی کو برقرار رکھا۔ معزول صدر کے مارشل لا کے اعلان کے بعد سے گزشتہ کئی مہینوں سے ملک میں سیاسی افراتفری کا ماحول ہے۔ فیصلہ سنائے جانے کے وقت یون عدالت میں موجود نہیں تھے۔ عدالتی کارروائی کو قومی سطح پر براہ راست نشر کیا گیا۔ متفقہ فیصلہ سناتے ہوئے، عدالت کے قائم مقام چیف مون ہیونگ بی نے کہا کہ آٹھ رکنی بینچ نے یون کے مواخذے کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ ججوں نے اپنے فیصلے میں کہا، "یون کے اقدامات سے جمہوری حکومت اور قانون کے اصولوں کی پامالی ہوئی ہے اور اس سے آئین کی اہمیت اور جمہوری ریپبلک کی سالمیت کو ٹھیس پہنچی ہے۔ "ان کے مطابق مسلح فوجیوں کو پارلیمنٹ میں بھیجنے کا یون کا فیصلہ "مسلح افواج کی سیاسی غیر جانبداری اور سپریم کمانڈ کے فرائض کی خلاف ورزی ہے۔ "ججوں نے کہا کہ یون نے فوجیوں کی تعیناتی 'سیاسی وجوہات کے باعث کی۔ انہوں نے اپنے فیصلے میں کہا، "مدعا علیہ کے غیر آئینی اور غیر قانونی اقدامات نے عوام کو دھوکہ دیا اور یہ قانون کی سنگین خلاف ورزی ہے، جسے آئین کے تحفظ کے نقطہ نظر سے برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ "وزیراعظم ہان ڈک سو نئے صدر کے حلف اٹھانے تک قائم مقام صدر کے طور پر خدمات انجام دیتے رہیں گے۔ ہان نے وعدہ کیا کہ وہ اگلے صدارتی انتخابات کو آئین کے مطابق منظم کرنے کے لیے اپنی پوری کوشش کریں گے۔ خبروں کے مطابق 64 سالہ یون کو قانون سازوں نے تین دسمبر کو سویلین حکمرانی کو ختم کرنے کی کوشش پر معطل کر دیا تھا، جس میں مسلح فوجیوں کو پارلیمنٹ میں تعینات کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ انہیں ایک الگ فوجداری مقدمے میں بغاوت کے الزام میں بھی گرفتار کیا گیا تھا۔ یون کے حامیوں کے ساتھ ساتھ مواخذے کے حامی مظاہرین بھی رات بھر عدالت کے باہر ڈیرہ ڈالے رہے۔ فیصلے سے پہلے، سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ جیسے ہی فیصلے کا اعلان کیا گیا، یون کی برطرفی کے ہزاروں حامیوں نے خوشی میں "ہم جیت گئے " کا نعرہ بلند کیا۔ دوسری طرف یون کی سرکاری رہائش گاہ کے قریب جمع، ان کے حامیوں نے غصے اور مایوسی کا اظہار کیا۔ یونہاپ نیوز ایجنسی کے مطابق ایک شخص کو پولیس بس کی کھڑکی توڑنے پر گرفتار کیا گیا۔ یون کے وکیلوں میں سے ایک یون کاپ کیون نے اس فیصلے کو "سیاسی فیصلہ "قرار دیا۔ یون کو 3 دسمبر کو مارشل لا کا اعلان کرنے اور اس کی منسوخی روکنے کے لیے فوج بھیجنے کے فیصلے پر جنوری میں گرفتار کیا گیا تھا اور ان پر فرد جرم عائد کی گئی تھی۔ اس اقدام نے ملک کو سیاسی بحران میں ڈال دیا۔ جنوبی کوریا کی حزب اختلاف کی زیر قیادت پارلیمنٹ نے بعدازاں دسمبر کے وسط میں یون کے مواخذے کے حق میں ووٹ دیا، جس کے نتیجے میں انہیں عہدے سے معطل ہونا پڑا۔ اپنے مواخذے کے بعد بھی یون وسطی سیول میں اپنے صدارتی کمپاؤنڈ میں رہتے ہوئے دو ہفتوں تک گرفتاری کے خلاف مزاحمت کرتے رہے۔ یون اس کے بعد مارشل لا کے قلیل المدتی نفاذ کے اپنے فیصلے کا دفاع بھی کرتے رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مارشل لا کا اعلان اس لیے کیا گیا کیوں کہ "قوم کو بحران کا سامنا "تھا۔ ان کے فرد جرم کے وقت اور تفتیش کی قانونی حیثیت کے بارے میں سوالات کا حوالہ دیتے ہوئے مارچ میں، سیول کی سینٹرل ڈسٹرکٹ کورٹ نے یون کی گرفتاری کے وارنٹ کو منسوخ کر دیا اور انہیں جیل سے رہا کر دیا تھا۔ جنوبی کوریا کو اب اگلے 60 دنوں کے اندر نئے صدر کا انتخاب کرنا ہوگا۔ دریں اثنا، یون کو مارشل لا کے اعلان سے متعلق بغاوت کے الزامات پر متوازی فوجداری مقدمے کا بھی سامنا ہے۔ وہ جنوبی کوریا کے پہلے صدر ہیں جن کے خلاف کسی فوجداری مقدمے کی سماعت ہوئی۔ توقع کی جارہی ہے کہ یہ معاملہ ان کے مواخذے کے بعد بھی آگے بڑھے گا۔ یون دوسرے جنوبی کورین رہنما ہیں جنہیں مواخذے کا سامنا کرنا پڑے گا، اس سے قبل عدالت نے 2017 میں پارک گیون ہیی کو معطل کیا تھا۔

ہندوستانی اداکار اور فلمساز منوج کمار 87 سال کی عمر میں انتقال کر گئے

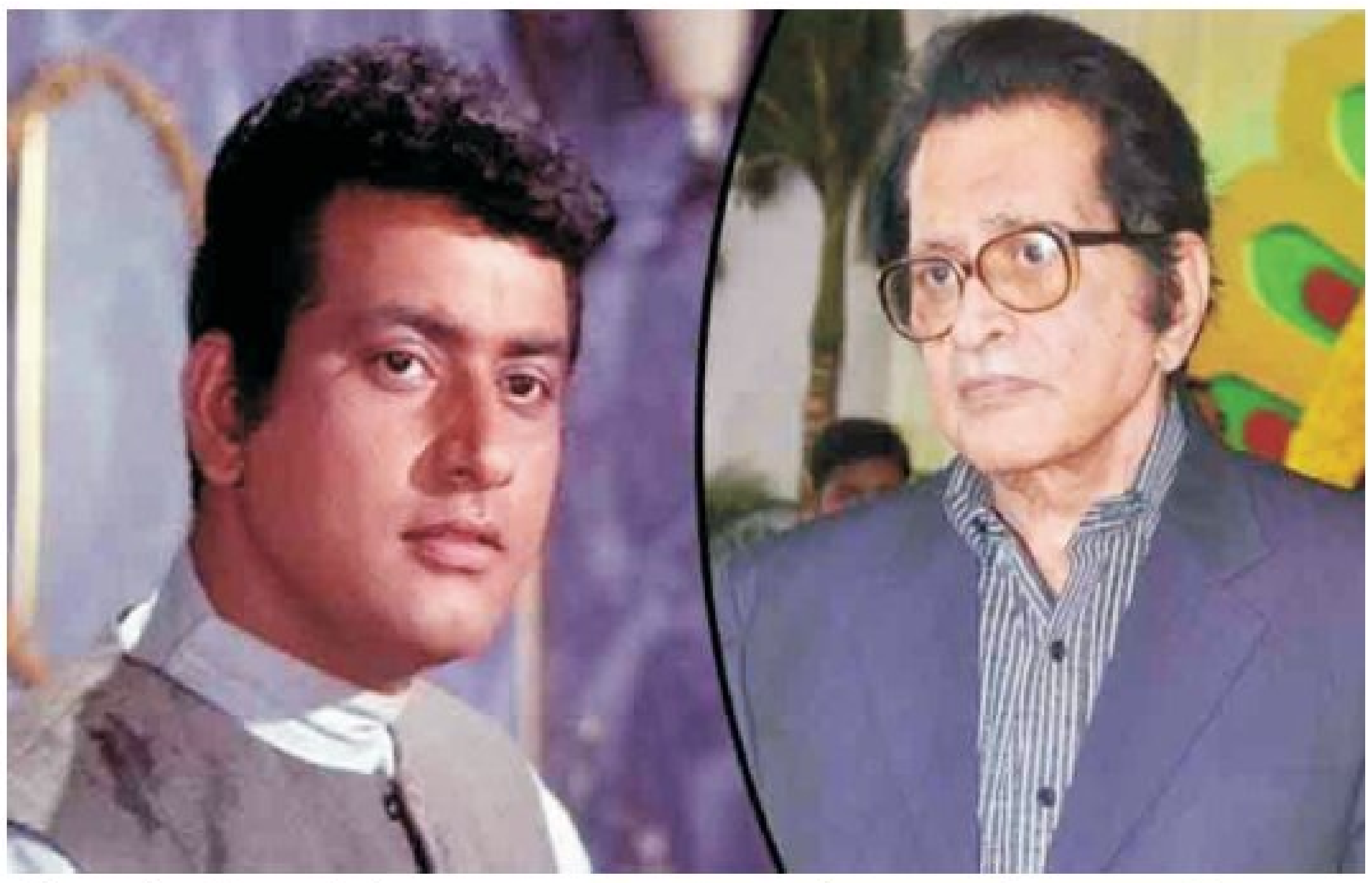

ممبئی: منوج کمار، معروف اداکار اور فلمساز، 4 اپریل 2025 کو 87 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ انہوں نے صبح 03:4 بجے کاکیلا بین دھیرو بھائی آمبانی اسپتال ممبئی میں آخری سانس لی۔ یہ عظیم اداکار جو اپنے فلمی کرداروں میں وطن پرستی کی تصویر کشی کے لیے مشہور تھے، حالیہ مہینوں میں شدید صحت کے مسائل کا سامنا کر رہے تھے جن میں جگر کی بیماری اور ایک شدید دل کا دورہ شامل تھے۔ منوج کمار کا انتقال ایک شدید دل کا دورہ (آکیوٹ مایوکارڈیل انفارکشن) کے بعد ہوا۔ ان کی طبی رپورٹوں سے پتا چلا کہ وہ جگر کی بیماری سے کئی مہینوں سے لڑ رہے تھے، جس نے ان کی مجموعی صحت پر گہرا اثر ڈالا۔ اداکار کو 21 فروری 2025 کو اچانک طبی حالت خراب ہونے کے بعد اسپتال میں داخل کیا گیا تھا۔ منوج کمار کے انتقال سے فلم انڈسٹری اور ان کے مداحوں میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے اور پورے ملک سے تعزیت کے پیغامات آرہے ہیں۔ فلم ساز آشوک پانڈت ان شخصیات میں شامل تھے جنہوں نے ان کی وفات پر غم کا اظہار کیا اور ان کی ہندوستانی سینما میں اہمیت کا ذکر کیا۔ "بھارت کمار" کے لقب سے مشہور منوج کمار ہندوستانی سنیما کے سنہری دور میں ایک اہم شخصیت تھے۔ منوج کمار کا پیدائشی نام ہری کرشنا گوسوامی تھا اور وہ 24 جولائی 1937 کو امرتسر، پنجاب میں پیدا ہوئے۔ منوج کمار نے اپنے کیریئر میں بے شمار یادگار فلموں میں اداکاری کی اور ان کے فلموں نے اکثر قومی فخر اور اتحاد کا پیغام دیا۔ ان کی سب سے مشہور فلموں میں "شہید"، "اپکار"، اور "رنگ دے بسنتی" شامل ہیں، جن میں ان کی اداکاری اور ہدایتکاری نے بھارتی وطن پرستی کو گہرائی سے اجاگر کیا۔ اپنے شاندار کیریئر میں منوج کمار نہ صرف ایک عظیم اداکار کے طور پر سامنے آئے بلکہ ایک کامیاب فلم ساز کے طور پر بھی شہرت حاصل کی۔ انہوں نے بھارتی ثقافتی اقدار کو سینما کے ذریعے دنیا کے سامنے پیش کیا اور اسی وجہ سے انہیں متعدد اعزازات سے نوازا گیا۔ بھارت سرکار نے 1992 میں انہیں پدما شری ایوارڈ سے نوازا اور 2015 میں دادا صاحب پھالکے ایوارڈ سے بھی ان کی خدمات کا اعتراف کیا۔ منوج کمار کی وراثت آئندہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک تحریک کا باعث بنے گی۔ ان کی وفات کے باوجود ان کا کام ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور ان کی محنت اور لگن کو سراہا جائے گا۔ فلم انڈسٹری کے ساتھیوں اور مداحوں نے منوج کمار کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور ان کی زندگی اور کام پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بالی وڈ میں وطن پرستی کے موضوعات کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا، جسے کبھی نہیں بھلایا جائے گا۔

سست اوور ریٹ کے سبب رشبھ پنت پر 12 لاکھ روپئے کا جرمانہ عائد

لکھنؤ: لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے کپتان رشبھ پنت پر جمعہ کی رات یہاں بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپائی ایکانا کرکٹ اسٹیڈیم میں ممبئی انڈینز کے خلاف انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے 16 ویں میچ کے دوران سلو اوور ریٹ برقرار رکھنے پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ رشبھ پنت پر آئی پی ایل ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.22 کے تحت ان کی ٹیم کے سلو اوور ریٹ کی وجہ سے 12 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا تھا۔ دریں اثنا، ایل ایس ایل کے گیند باز دگویش سنگھ پر جمعہ کو ایکانا اسٹیڈیم میں ممبئی انڈینز کے خلاف اپنی ٹیم کے میچ کے دوران آئی پی ایل کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر ان کی میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ یہ اس سیزن میں آرٹیکل 2.5 کے تحت ان کا دوسرا لیول 1 جرم تھا، اور اس لیے انہوں نے دو ڈیمریٹ پوائنٹس حاصل کیے ہیں، اس کے علاوہ ایک ڈیمریٹ پوائنٹ انہیں یکم اپریل کو پنجاب کنگز کے خلاف ایل ایس جی کے میچ کے دوران ملا تھا۔ ضابطہ اخلاق کی لیول 1 کی خلاف ورزی کے لیے، میچ ریفری کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے

Scanned with OKEN Scanner

گھر کی صفائی کے لیے استعمال ہونے والی کیمیکل مصنوعات سے صحت کو کیا خطرات ہیں؟

کورونا کی عالمی وبا کے بعد سے صفائی کے لیے استعمال ہونے والی مصنوعات کی مانگ اور استعمال میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ لیکن کچھ مصنوعات، جنھیں ہم اپنے گھروں کو صاف کرنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں، سے آپ کی صحت کو خطرہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ انسان تقریبا 5000 سالوں سے کیمیائی اشیا کی مدد سے صفائی کر رہے ہیں۔ قدیم رومیوں نے سب سے پہلے پیشاب سکربر کا استعمال کیا تھا۔ یہ استعمال اس وقت شروع ہوا جب انھیں پتہ چلا کہ پیشاب کو کپڑے صاف کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ شکر ہے کہ ہم اس کے بعد سے ایک طویل سفر طے کر چکے ہیں۔ ابھی حال ہی میں کووڈ 19 نے ہماری حفظان صحت کی عادات کو تبدیل کیا ہے اور بہت سے گھر ممکنہ پیتھوجینز کے بارے میں زیادہ محتاط ہو گئے ہیں۔ بیکٹر یا کش سپرے سمیت گھریلو صفائی کی مصنوعات بیچنے والے دعوی کرتے ہیں کہ ان کی مدد سے بیت الخلا، باورچی خانے کی سطحوں پر اور ہمارے گھروں کے آس پاس کے بیشتر نقصان دہ بیکٹیریا کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ لیکن سائنسی شواہد یہ ظاہر کرتے ہیں ہم ہوا اور دوسرے آلودگی کے ذرات میں شامل کیمیائی اجزا کی زد میں آ سکتے ہیں اور ان کے خطرات بڑھ سکتے ہیں۔ ایسے میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ گھروں کو باقاعدگی سے صاف کرنے میں کیا خطرات شامل ہیں اور کیا ہمیں ان مصنوعات کے بارے میں فکر مند ہونا چاہیے جو ہم استعمال کر رہے ہیں؟ فرنچ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اینڈ میڈیکل ریسرچ انسرم کی محقق ایمیلی داسلوا کہتی ہیں کہ گھریلو صفائی کی مصنوعات کا استعمال دمہ میں تبدیل ہونے والے خطروں کے عوامل میں سے ایک ہے کیونکہ جراثیم کش ادویات اور صفائی کی مصنوعات دمہ کا سبب ہو سکتے ہیں۔ سائنسدانوں نے 2024 میں گھریلو صفائی کی مصنوعات کے صحت پر اثرات کا جائزہ لینے والے 77 مطالعات کا تجزیہ کیا اور وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ ان کے سانس کی صحت پر مضر اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ خاص طور پر سپرے کی شکل میں استعمال ہونے والی صفائی کی مصنوعات کے نظام تنفس پر زیادہ نقصان دہ اثرات کی بات کہی گئی ہے۔ سائنسدانوں نے پایا کہ صفائی کے سپرے کے باقاعدگی سے استعمال سے دمے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اگر آپ کو دمہ ہے تو اس میں اضافہ ہو سکتا ہے اور بڑوں میں دمہ کو کنٹرول کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ ہفتے میں چار سے سات بار سپرے کے استعمال کو نوجوانوں میں دمہ کے بڑھتے ہوئے خطرے کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے اور اس بات کے کچھ شواہد موجود ہیں کہ زیادہ استعمال سے دمے کی علامات مزید خراب ہو جاتی ہیں۔ محققین کا کہنا ہے کہ دیگر قسم کی صفائی ستھرائی کی مصنوعات کے مقابلے میں سپرے زیادہ نقصان دہ ہیں کیونکہ کیمیکل ہوا کے ذریعے ہماری سانسوں میں جاتا ہے اور اس کی زیادہ مقدار ہمارے جسم کے اندر آسانی سے جاتی ہے۔ کچھ مطالعات میں محققین نے حمل کے دوران صفائی ستھرائی کی مصنوعات کے زد میں آنے پر توجہ مرکوز کی ہے اور وہ کہتے ہیں کہ یہ مصنوعات بچوں کے لیے اور بھی زیادہ خطرناک ہو سکتی ہیں کیونکہ وہ بڑوں کی نسبت زیادہ تیزی سے سانس لیتے ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ صفائی کی مصنوعات استعمال کرنے سے ایسے مرکبات پیدا ہوتے ہیں جو کان، ناک اور گلے میں جلن کا سبب بن سکتے ہیں۔ برطانیہ کی یارک یونیورسٹی میں ان ڈور ایئر (اندرونی ہوا کی) کیمسٹری کی پروفیسر نکولا کارسلا کہتی ہیں کہ اس کے کافی شواہد موجود ہیں کہ صفائی کی مصنوعات کچھ لوگوں کے لیے نقصان دہ ہیں، خاص طور پر اگر وہ ان کا بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ اس سے مشکل یہ جاننا ہے کہ کون سے مخصوص کیمیکل نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ بہر حال کچھ ایسے شواہد موجود ہیں جو یہ بتاتے ہیں کہ کچھ کیمیکلز سے زیادہ خطرات وابستہ ہیں۔ ان میں کلورین، امونیا، ہائیڈروکلورک ایسڈ، کلورامائن اور سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ وغیرہ شامل ہیں۔ یہ اس لیے نقصان دہ ہیں کیونکہ یہ ردعمل کا موجب بنتے ہیں اور جب ہم سانس لیتے ہیں تو یہ سیلولر سطح پر ٹشوز کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ قدرتی صفائی کی مصنوعات کے بارے میں کیا خیال ہے؟ حالیہ برسوں میں قدرتی یا نیچرل گھریلو صفائی کی مصنوعات کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے، یعنی ایسی مصنوعات جن میں کوئی مصنوعی کیمیکل شامل نہیں ہوا اور وہ جو ماحول کے لیے بہتر ہونے کے لیے بنائی گئیں ہو۔ محققین نے 2024 کے جائزے میں یہ نتیجہ اخذ کیا کہ گرین پروڈکٹس جن میں صرف بایوڈیگریڈیبل اجزا ہوتے ہیں وہ روایتی مصنوعات کے مقابلے میں کم نقصان دہ ہوتے ہیں۔ تاہم ان کا کہنا ہے کہ سانس کی صحت پر ان کے اثرات کو جانچنے کے لیے مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ جب پچیکو داسلوا نے محسوس کیا کہ سانس کی صحت پر گرین اور گھریلو مصنوعات کے اثرات کا کوئی مطالعہ نہیں ہے تو انھوں نے 40، 000 سے زیادہ لوگوں کے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور ان سے پچھلے 12 مہینوں میں ان کی سانس کی صحت اور گھریلو صفائی کی مصنوعات کے استعمال کے بارے میں پوچھا۔ انھیں توقع تھی کہ اعداد و شمار سے یہ ظاہر ہوگا کہ گرین پروڈکٹس اور گھریلو سپرے اور وائپس کا استعمال کم نقصان دہ ہوگا۔ تاہم انھوں نے ابتدائی طور پر دیکھا کہ تینوں مصنوعات کا ہفتہ وار استعمال دمہ سے منسلک تھا۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ گرین پروڈکٹس اور گھریلو مصنوعات کا استعمال دمہ کے لیے کم نقصان دہ ہو سکتا ہے، لیکن یہ کہ وائپس کا استعمال نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ پچیکو داسلوا کہتی ہیں کہ صفائی کی گرین مصنوعات ایک اصطلاح ہے جو عام طور پر مارکیٹنگ کے لیے غلط استعمال کی جاتی ہے۔ ایک مطالعہ میں کارسلا نے قدرتی اجزا پر مشتمل صفائی کی مصنوعات کا استعمال سے ہونے والے کیمیائی ردعمل کو دیکھا۔ انھوں نے یہ محسوس کیا کہ ان میں سے اکثر میں خوشبودار کیمیکل ہوتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ مثال کے طور پر لیموں کی خوشبو والی صفائی کی مصنوعات کو لے لیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ خوشبو لیموں کی ہے یا فیکٹری کی بنی چیز کی یہ ایک ہی مرکب ہے جسے ہوا میں چھوڑا جاتا ہے۔ لیموں میں یہ مرکب لیمونین ہے اور جب یہ کیمیائی ردعمل سے گزرتا ہے تو یہ فارمل ڈیہائیڈ پیدا کر سکتا ہے جس سے ایک معروف سرطان پیدا ہوتا ہے۔ کچھ لوگ چند صفائی کی مصنوعات کو اس خیال کے تحت استعمال کرتے ہیں کہ وہ صحت مند ہیں۔ لیکن اس بارے میں کچھ عمومی خیالات موجود ہیں کہ یہ اجزا کیا ہو سکتے ہیں۔ ان میں پانی، سٹرک ایسڈ، نمک، بیکنگ سوڈا وغیرہ شامل ہوتا ہے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے یہ کوئی حتمی نسخہ نہیں ہے، اور اس بارے میں معلومات کا فقدان ہے کہ کس طرح فعال اجزا کو محفوظ طریقے سے استعمال کیا جانا چاہیے۔ سائنسدانوں کو یہ خدشات بھی ہیں کہ اینٹی بیکٹیریل صفائی کی مصنوعات کا وسیع استعمال اینٹی بائیوٹک کے خلاف مزاحمت میں حصہ ڈال رہا ہے کیونکہ اس کے استعمال سے بیکٹیریا اینٹی بائیوٹکس کے خلاف دفاعی قوت پیدا کرتے ہیں، جس سے بعض انفیکشنز کے خلاف ان کی تاثیر کم ہو جاتی ہے۔ کولمبیا یونیورسٹی کے میل مین سکول آف پبلک ہیلتھ میں ایپڈیمولوجی کی پروفیسر ایلین لارسن کا کہنا ہے کہ کچھ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ بعض اینٹی بیکٹیریل مصنوعات کا استعمال بعض اینٹی بائیوٹکس کے ساتھ کراس ری ایکشن کا سبب بن سکتا ہے۔ لارسن کا کہنا ہے کہ نتیجتاً نظریاتی طور پر نامیاتی اجسام کے خلاف ہمارے مدافعتی نظام کے عمل کی صلاحیت کم ہو سکتی ہے۔ لارسن نے مزید کہا کہ اس کی وضاحت حفظان صحت کے اس مفروضے سے کی جا سکتی ہے جس میں یہ دلیل دی جاتی ہے کہ کم عمری میں بچے جتنے زیادہ بیکٹیریا، وائرس اور دیگر جرثوموں کا سامنا کرتے ہیں ان کا مدافعتی نظام اتنا ہی بہتر ہوتا ہے۔ لیکن حالیہ برسوں میں سائنسدانوں کی طرف سے اس نظریہ کی درستگی کے بارے میں کچھ اختلاف پایا جاتا ہے۔ لارسن نے اپنا کریئر اینٹی بیکٹیریل مزاحمت کا مطالعہ کرنے کے لیے وقف کیا ہوا ہے اور سنہ 2007 میں انھوں نے اینٹی مائکروبیل صابن اور گھریلو صفائی کی مصنوعات سے انسانوں کے ایکسپوژر کے حوالے سے اپنے بڑھتے ہوئے خدشات کو دور کرنے کے لیے ایک تحقیق کی۔ لارسن یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ آیا اینٹی بیکٹیریل کا دعوی کرنے والی مصنوعات کے استعمال سے صحت کو کوئی فائدہ پہنچتا ہے۔ انھوں نے مینہیٹن میں رہنے والے 238 خاندانوں کو ریڈم یعنی کسی اصول کے بغیر کچن سپرے اور سرفیس کلینز (جو اینٹی بیکٹیریل، یا اینٹی بیکٹیریل اجزا سے پاک تھے) دیے۔ یہ سب کلینز عام مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ لیکن یہ مصنوعات دینے سے پہلے انھوں نے لیبل ہٹا دیے اور اس کے بعد لارسن نے تقریبا ایک سال تک ہر ہفتے اس تجربے میں شامل شرکا کی نگرانی کی اور انھوں نے سانس کی وائرل علامات (فلو، نزلہ، کھانسی اور ناک بہنا) کے متعلق جو باتیں بتائیں انھیں نوٹ کیا۔ تحقیقی مطالعہ کے اختتام پر لارسن نے شرکا کے دو گروہوں کے درمیان سانس کی علامات میں کوئی فرق نہیں پایا۔ بالآخر اس سے انھوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ آیا ان کے لانڈری، نہانے اور کسی سطح کے کلینز میں اینٹی بیکٹیریل اجزا موجود ہیں یا نہیں۔ انھوں نے کہا کہ یہ بہت اچھا ثبوت تھا اور سب سے اہم چیز سطح اور کپڑے کے درمیان، صفائی کے عمل کی وجہ سے پیدا ہونے والی رگڑ تھی اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آیا کسی پروڈکٹ پر اینٹی بیکٹیریل کا لیبل لگا ہوا ہے یا نہیں۔ دیگر مطالعات سے پتا چلتا ہے کہ نان بیکٹیریل صابن سے نہانے اور شاور لینے سے جلد کے بیکٹیریا ہمارے اردگرد کی ہوا میں پھیلتے ہیں اور لارسن کہتی ہیں کہ اسی طرح اپنے گھروں کو صاف کرتے ہوئے بھی ہو سکتا ہے۔ یو ایس فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کا مشورہ ہے کہ ہاتھ دھونے کی ترغیب سب سے زیادہ موثر ہے، اور ایسی کوئی تحقیق نہیں ہوئی ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ اینٹی بیکٹیریل صابن کسی عام صابن اور پانی سے زیادہ موثر ہے۔ تاہم لارسن نے اپنے مطالعہ میں یہ نتیجہ اخذ کیا کہ انفیکشن کی وہ اقسام جو گھریلو صفائی ستھرائی سے متاثر ہوتی ہیں، جیسے کہ معدے کی بیماری، اصل میں بیکٹیریا کی وجہ سے ہو سکتی ہیں اور یہ کہ مطالعہ میں منتخب کردہ مصنوعات میں اینٹی وائرل خصوصیات کا دعوی نہیں کیا گیا ہے۔ لارسن کا کہنا ہے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ اینٹی بیکٹیریل مصنوعات ہمیشہ وائرس کو نہیں روکتی ہیں، جو ہوا کے ذریعے پھیل سکتے ہیں اور اکثر سانس کے انفیکشن کا سبب بنتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ہمارے جسم کے باہر کی چیزیں فلو یا زکام اور بخار میں سانس لینے سے زیادہ آلودگی کا باعث نہیں بنتی ہیں۔ وہ اپنے مقالے میں لکھتی ہیں کہ اینٹی بیکٹیریل صفائی کی مصنوعات کے استعمال کے کسی بھی ممکنہ فائدے کو اینٹی بائیوٹک مزاحمت کے نظریاتی خطرے کے خلاف دیکھا جانا چاہیے۔ شیفیلڈ یونیورسٹی کی ایک تحقیق سے پتا چلا ہے کہ 'سافٹ 'کلینزر، جو اینٹی بیکٹیریل اجزا کے بغیر ہیں، وہ کورونا وائرس سمیت کورڈ وائرس کو مار سکتے ہیں۔ تو ہمیں اپنے گھروں کو کیسے صاف کرنا چاہیے؟ کارسلا کا کہنا ہے کہ سائنس دان گھریلو صفائی کی مصنوعات اور ہماری صحت کے درمیان کے روابط کے پس پشت کام کرنے والے عوامل کو نہیں جانتے ہیں، لیکن عام مشورہ یہ ہے کہ ہم ان سے خود کو کم سے کم ایکسپوز کریں، اور انھیں صرف جتنی بار ضرورت ہو استعمال کریں۔ مثال کے طور پر امریکی پھیپھڑوں کی ایسوی ایشن کمرے، کچن یا دوسرے حصوں کو اچھی طرح سے ہوا دار رکھنے اور جلن پیدا کرنے والے اجزا کے استعمال سے بچنے کا مشورہ دیتی ہے۔ کارسلا کا کہنا ہے کہ کوئی بھی آپ کو صفائی نہ کرنے کا مشورہ نہیں دے گا، کیونکہ صفائی سے بیماریوں کو کم کرنے میں بہت زیادہ مدد ملی ہے، کیونکہ 50 سال پہلے کے مقابلے ان میں کمی آئی ہے۔ تاہم، ہمیں ہمیشہ اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہم جس کمرے کی صفائی کر رہے ہیں اس میں اچھی وینٹیلیشن موجود ہے جیسے اس میں کھڑکی کھلتی ہو۔ وہ کہتی ہیں کہ ہماری صحت کے لیے خطرے کو کم کرنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ سپرے کے بجائے مائع کلینزز کا استعمال کیا جائے۔ وہ کہتی ہیں کہ سپرے کسی پروڈکٹ میں موجود کیمیکلز کو ہوا میں موجود آبی ذرات میں تبدیل کرنے کا کام کرتا ہے جن کا سانس سے ذریعے جسم میں داخل ہونا آسان ہے جبکہ مائع مصنوعات کے استعمال میں آپ کے ساتھ ویسا نہیں ہوتا۔ کارسلا یہ بھی مشورہ دیتی ہیں کہ ایسے کلینزز کو کم کر دیں جن میں بہت سی خوشبوئیں ہوتی ہیں، کیونکہ اس سے عام طور پر ان میں ایسی مصنوعات کا امکان بڑھ جاتا ہے جو ہماری سانس لینے کے ذرائع میں خلل ڈال دیتے ہیں۔ اتفاق رائے یہ ہے کہ اپنے گھروں کو بالکل نہ صاف کرنے کے مقابلے میں گھروں کو صاف کرنا یقینی طور پر زیادہ محفوظ ہے۔ اور اس تحقیق کے ساتھ کہ گرین پروڈکٹس یا 'قدرتی 'مصنوعات سے بھی کچھ خطرات لاحق ہو سکتے ہیں، شاید ہمیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ صفائی کے دوران کسی سطح پر ہاتھ سے کی جانے والی رگڑائی بھی اتنی ہی مؤثر ہے جتنی کہ ہماری منتخب کردہ صفائی کی مصنوعات کیونکہ جب ہم سطحوں کو صاف کرتے ہیں تو رگڑ پیدا ہونے سے بیکٹیریا کو ختم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

ایک سال میں 53 ہزار جائیدادوں پر تقررات کانگریس کا کارنامہ بھٹی وکرامارکا کا بیان

حیدرا?باد۔) ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا نے کہا کہ تلنگانہ حکومت نے نوجوانوں کے خوابوں کو حقیقت میں تبدیل کر کے اقتدار کے ایک سال میں 53 ہزار سے زائد جائیدادوں پر تقررات عمل میں لائے ہیں۔ بھٹی وکرامارکا نے یادادری تھرمل پاور اسٹیشن کے حدود میں 112 افراد کو تلنگانہ جینکو میں روزگار فراہم کرنے کے احکامات حوالے کئے جن کی اراضی پراجکٹ کیلئے حاصل کی گئی تھی۔ احکامات تقرر کی حوالگی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بھٹی وکرامارکا نے کہا کہ علیحدہ تلنگانہ جدوجہد میں نوجوانوں نے اس اُمید سے اظہار کیا تھا کہ نئی ریاست میں انھیں روزگار ملیگا۔ بی ا?ر ایس نے 10 سالہ دور اقتدار میں نوجوانوں کو مایوس کردیا اور سرکاری تقررات پر کوئی توجہ نہیں دی۔ داماچرلہ منڈل سے تعلق رکھنے والے 112 افراد کو جونیر اسسٹنٹ، پلانٹ اٹنڈر اور ا?فس سب ا?رڈینیٹ کے عہدوں پر تقررات کئے گئے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ سابق حکومت نے اراضی سے محروم خاندانوں کو روزگار فراہم کرنے کا وعدہ کرتے ہوئے دھوکہ دیا تھا لیکن کانگریس حکومت نے اِس وعدہ کی تکمیل کی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ پراجکٹ کے لئے اراضی فراہم کرنے والے خاندانوں کو فوری طور پر اُن کی قابلیت کے اعتبار سے روزگار فراہم کیا گیا۔ اُنھوں نے کہا کہ راجیو یواو کاسم اسکیم کے تحت نوجوانوں کو خود روزگار کے تحت امداد فراہم کی جائے گی۔ اسکیم کے لئے 9 ہزار کروڑ مختص کئے گئے ہیں جس سے ایس سی، ایس ٹی، بی سی اور اقلیتی طبقات کو فائدہ ہوگا۔ بھٹی وکرامارکا نے کہا کہ عالمی اداروں نے حیدرا?باد میں سرمایہ کاری کیلئے معاہدہ کیا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ راجیو گاندھی کے مشورہ پر ا?نجہانی این جناردھن ریڈی نے ہائی ٹیک سٹی کا سنگ بنیاد رکھا تھا اور راجیو گاندھی کے دور میں سرمایہ کاری کے نئے دور کا ا?غاز ہوا۔ اُنھوں نے کہا کہ بیروزگار نوجوانوں کو انصاف فراہم کرنے والی واحد حکومت کانگریس ہے جس نے اقتدار کے حصول کے ساتھ ہی تقررات کا عمل شروع کردیا ہے۔ بھٹی وکرامارکا نے کہا کہ ا?ئندہ 2 برسوں میں تقررات کیلئے حکومت نے جاب کیلنڈر جاری کیا۔ آئی ٹی اور دیگر شعبہ جات کی کمپنیاں حیدرا?باد میں اپنے توسیعی پراجکٹس قائم کررہی ہے جس سے ہزاروں نوجوانوں کو روزگار حاصل ہوگا۔

حیدرآباد مجالس مقامی ایم ایل سی نشست، مجلس و بی جے پی میں مقابلہ

ریاض الحسن آفندی اور گوتم راو امیدوار، 23 اپریل کو رائے دہی، کانگریس و بی آر ایس الیکشن سے دور

حیدرآباد۔ حیدرآباد مجالس مقامی ایم ایل سی نشست کے لئے مجلس اور بی جے پی کے درمیان مقابلہ طے ہوچکا ہے۔ بی ا?ر ایس اور کانگریس نے انتخابات سے دوری اختیار کرلی اور مجلس اور بی جے پی نے اپنے امیدوار میدان میں اُتارے ہیں۔ پرچہ نامزدگی کے ادخال کا ا?ج ا?خری دن تھا۔ مجلس نے ریاض الحسن ا?فندی کو امیدوار بنایا ہے جبکہ بی جے پی نے این گوتم راو? کی امیدواری کا اعلان کیا۔ دونوں امیدواروں نے ا?ج اپنے پرچہ جات نامزدگی داخل کئے۔ حیدرا?باد بلدیہ میں عددی طاقت کے اعتبار سے مجلس کو اکثریت حاصل ہے اور اُس کے امیدوار کی کامیابی یقینی ہے۔ بی جے پی نے گریٹر حیدرا?باد میں پارٹی کارکنوں کے حوصلے بڑھانے مقابلہ کا فیصلہ کیا ہے حالانکہ اُس کے پاس کامیابی کیلئے درکار عددی طاقت نہیں ہے۔ پرچہ نامزدگی سے دستبرداری کی ا?خری تاریخ 9 اپریل ہے جبکہ 23 اپریل کو رائے دہی ہوگی اور 25 اپریل کو رائے شماری اور نتیجہ کا اعلان کیا جائے گا۔ بلدیہ حیدرا?باد میں جملہ ووٹر 110 ہیں جن میں مجلس 49، بی ا?ر ایس 25، بی جے پی 22 اور کانگریس کے 14 ارکان ہیں۔ انتخابات کی صورت میں کانگریس کی جانب سے مجلسی امیدوار کی تائید کی جائے گی جبکہ بی ا?ر ایس رائے دہی میں حصہ نہیں لے گی۔ بی جے پی قائدین کا کہنا ہے کہ بی ا?ر ایس اور کانگریس کو بے نقاب کرنے اُس نے مقابلہ کا فیصلہ کیا ہے۔ مجلس کے ریاض الحسن ا?فندی کو دوسری مرتبہ کونسل کیلئے نامزد کیا گیا۔ وہ پہلی میعاد میں ایم ایل اے کوٹہ سے منتخب ہوئے تھے لیکن حال میں ایم ایل اے کوٹہ کی 4 ایم ایل سی نشستوں کے چناو? میں برسر اقتدار کانگریس نے 3 نشستیں حاصل کر کے حیدرا?باد مجالس مقامی کی ایم ایل سی نشست مجلس کو الاٹ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ریاض الحسن ا?فندی نور خاں بازار بلدی حلقہ سے کارپوریٹر منتخب ہوئے تھے اور 2019 ء میں اُنھیں کونسل کیلئے نامزد کیا گیا۔ 29 مارچ کو دیگر 4 ارکان کے ساتھ اُن کی میعاد بھی ختم ہوئی۔ پارٹی نے اُنھیں دوبارہ ایم ایل سی ٹکٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ بتایا گیا کہ بی جے پی امیدوار این گوتم راو? مرکزی وزیر جی کشن ریڈی کے قریبی ہیں۔ حیدرا?باد ایم ایل سی نشست پر کانگریس کے ایم ایس پربھاکر کی میعاد یکم مئی کو ختم ہورہی ہے لہذا اِس نشست پر الیکشن کمیشن نے انتخابات کا اعلان کیا۔ پرچہ نامزدگی کے ادخال کا ا?ج ا?خری دن تھا اور 7 اپریل تک پرچہ جات کی جانچ کی جائے گی جبکہ 9 اپریل تک نام واپس لئے جاسکتے ہیں۔ 23 اپریل کو صبح 8 تا سہ پہر 4 بجے رائے دہی ہوگی اور 25 اپریل کو نتیجہ کا اعلان کیا جائے گا

وقف بل کی طاقت کی بنیاد پر منظوری غیر دستوری: ڈاکٹر نارائنا

عوامی احتجاج کی تائید، گچی باولی اراضی کا موجودہ موقف برقرار رکھنے کا مشورہ

سی پی ا?ئی قومی سکریٹری ڈاکٹر کے نارائنا نے کہا کہ کنچا گچی باو?لی اراضی تنازعہ پر سی پی ا?ئی حکومت کو اپنے موقف سے ا?گاہ کرے گی لیکن اس بات کی کوئی ضمانت نہیں ہے کہ حکومت تجاویز قبول کرے گی۔ نئی دہلی میں میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے ڈاکٹر نارائنا نے کہا کہ سی پی ا?ئی اراضی کے تحفظ کے سلسلہ میں تلنگانہ حکومت کو اپنی تجاویز پیش کردے گی۔ اُنھوں نے کہا کہ اراضی کا یہ تنازعہ سیاسی مداخلت کے نتیجہ میں نیا رُخ اختیار کرچکا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ سیاسی پارٹیوں کو اپنے مفادات کے لئے طلبہ کو استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہئے۔ ڈاکٹر نارائنا نے کہا کہ سیاست میں کوئی بھی مستقل دوست یا دشمن نہیں ہوتا۔ اندرا گاندھی دور حکومت میں حیدرا?باد سنٹرل یونیورسٹی کو اراضی الاٹ کی گئی تھی۔ اراضی کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کے بعد سے کئی افراد کی نظریں کنچا گچی باو?لی اراضی پر مرکوز ہوچکی ہیں۔ ا?نجہانی وائی ایس راج شیکھر ریڈی دور حکومت میں کیر ہاسپٹل کے انتظامیہ نے اراضی حوالہ کرنے کی درخواست کی تھی لیکن حکومت نے انکار کردیا تھا۔ ڈاکٹر نارائنا نے تجویز پیش کی کہ یونیورسٹی کے اطراف کی اراضی کو تعلیمی سرگرمیوں کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے۔ سابق بی ا?ر ایس حکومت نے سرکاری اراضیات کی فروخت کی روایت شروع کی تھی لیکن ا?ج وہ گچی باو?لی اراضی کی فروخت کی مخالفت کررہے ہیں۔ ڈاکٹر نارائنا نے بی ا?ر ایس پر دوہرا معیار اختیار کرنے کا الزام عائد کیا اور کہا کہ عدالت سے یہ اراضی حکومت کو حاصل ہوئی ہے۔ یہ اراضی حکومت کی ہے اور چیف منسٹر ریونت ریڈی کی ذاتی نہیں ہے۔ ڈاکٹر نارائنا نے مطالبہ کیا کہ تلنگانہ حکومت اراضی کے معاملہ میں کوئی مداخلت نہ کرے اور اُس کے موجودہ موقف کو برقرار رکھا جائے۔ اُنھوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کے اطراف تجارتی سرگرمیوں کی اجازت دینا ٹھیک نہیں ہے۔ وقف ترمیمی بل کی مخالفت کرتے ہوئے سی پی ا?ئی قومی سکریٹری نے کہا کہ بل کی منظوری سے ملک میں سیکولر نظریات کو نقصان ہوسکتا ہے کیوں کہ بی جے پی حکومت مذہبی اساس پر سماج کو تقسیم کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں عددی طاقت کی بنیاد پر بی جے پی بل کو منظوری دینے میں کامیاب رہی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ اپوزیشن کی مخالفت کو نظرانداز کردیا گیا اور مسلمانوں نے بل کے بارے میں جن اندیشوں کا اظہار کیا تھا اُنھیں بھی قبول نہیں کیا گیا۔ اُنھوں نے کہا کہ اگر طاقت کی بنیاد پر قوانین منظوری کئے جانے لگیں تو دستور کی کوئی اہمیت نہیں رہے گی۔ ڈاکٹر نارائنا نے کہا کہ پارلیمنٹ میں بل کی منظوری کے باوجود عوامی سطح پر وقف بل کے خلاف احتجاج جاری رہے گا اور سی پی ا?ئی احتجاج کی تائید کرے گی۔

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at M/s.AIJAZ PRESS #22-8-147 & 148 Lane Opp: Diwan Devdi Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Cell: no.8686082012 , 8019632340

Scanned with OKEN Scanner